بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

برائے خطبہ نمبر ۲۹

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۹۱ھ ۱۳ ظہور ۱۳۵۰ ہش ۱۳ اگست ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۸۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال اسلام آباد میں ہی قیام فرما ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق یہ رپورٹ موصول ہوئی ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔
احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔

محترمہ اہلیہ صاحبہ محترم ماسٹر محمد حسن صاحب آسان دہلوی مرحوم معدہ میں کینسر کی وجہ سے لاہور میں بیمار ہیں اور حالت بہت تشویشناک ہے۔ احباب خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

حکیم سید پیر احمد شاہ صاحب آف سیالکوٹ شہر صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بیمار ہیں۔ انہیں پیشاب کی سخت تکلیف ہے اور وہ لاہور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ دوست دردِ دل سے دُعا کریں کہ مولیٰ کریم انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل سابق مبلغ اٹلی و مغربی افریقہ بعارضہ فالج بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ سے نوازے۔ آمین۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گناہ ایک زہر ہے جو انسان کو ھلاک کر دیتا ہے

توبہ، گناہ کے زہر کے لئے تریاق ہے اور اس کے اثر سے محفوظ رکھتی ہے

"توبہ کرنے کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ پہلے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ اس لئے انسان کو چاہیئے کہ وہ اپنے گریبان میں مُنہ ڈال کر دیکھے کہ کس قدر گناہوں میں وہ مبتلا تھا اور اُن کی سزا کس قدر اس کو ملنے والی تھی جو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے معاف کر دی۔ پس تم نے جو اب توبہ کی ہے چاہیئے کہ تم اس توبہ کی حقیقت سے واقف ہو کر ان تمام گناہوں سے بچو جن میں تم مبتلا تھے اور جن سے بچنے کا تم نے اقرار کیا ہے ہر ایک گناہ خواہ وہ زبان کا ہو یا آنکھ یا کان کا۔ غرض ہر اعضاء کے الگ الگ گناہ ہیں۔ اُن سے بچتے رہو۔ کیونکہ گناہ ایک زہر ہے جو انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔ گناہ کی زہر وقتاً فوقتاً جمع ہوتی رہتی ہے اور آخر اس مقدار اور حد تک پہنچ جاتی ہے جہاں انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ پس بیعت کا پہلا فائدہ توبہ ہے کہ یہ گناہ کے زہر کے لئے تریاق ہے اس کے اثر سے محفوظ رکھتی ہے اور گناہوں پر ایک خط تنسیخ پھیر دیتی ہے۔

دوسرا فائدہ اس توبہ سے یہ ہے کہ اس توبہ میں ایک قوت و استحکام ہوتا ہے جو مامور من اللہ کے ہاتھ پر سچّے دل سے کی جاتی ہے۔ انسان جب خود توبہ کرتا ہے تو وہ اکثر ٹوٹ جاتی ہے۔ بار بار توبہ کرتا اور بار بار توڑتا ہے۔ مگر مامور من اللہ کے ہاتھ پر جو توبہ کی جاتی ہے جب وہ سچّے دل سے کرے گا تو چونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے موافق ہو گی وہ خدا خود اسے قوت دے گا اور آسمان سے ایک طاقت ایسی دی جاوے گی جس سے وہ اس پر قائم رہ سکے گا۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۴۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر فلپائن کی طرف سے جماعت احمدیہ سنڈاکن (ملائشیا) کے احتجاجی تار کا جواب

"مسلمانوں پر ظلم و تشدد کے واقعات کی تحقیقات کی جارہی ہے"

بیرونی ملکوں کے احمدیہ مشنوں اور جماعتہائے احمدیہ نے فلپائن کے مسلمانوں کے قتلِ عام اور مساجد کو نذرِ آتش کئے جانے کے خلاف صدر فلپائن کے نام احتجاجی تار ارسال کر کے ان سے مسلمانوں کے جان و مال کے تحفظ کے سلسلہ میں فوری اور مؤثر اقدامات عمل میں لانے کی درخواست کی تھی۔ ان تاروں کے جواب میں صدر موصوف کی طرف سے بیرونی ممالک کے احمدیہ مشنوں اور جماعتوں کو یقین دلایا گیا کہ حکومت اس سلسلہ میں ضروری اقدامات عمل میں لا رہی ہے اور یہ کہ مجرموں کو قرار واقعی سزا دی جائے گی۔ چنانچہ اس سلسلہ میں جماعتِ احمدیہ سنڈاکن صباح (ملائشیا) کے احتجاجی تار کے جواب میں صدر فلپائن کے پریذیڈنشل اسسٹنٹ کی طرف سے جو جوابی تار موصول ہوا اس کا ترجمہ درج ذیل ہے :۔

" منیلا بتاریخ ۳۰ جولائی ۱۹۷۱ء
بخدمت جماعتِ احمدیہ سنڈاکن صباح (ملائشیا)

صدر مارکوس کی زیرِ ہدایت میں آپ کے مرسلہ پیغام کی رسیدگی سے مطلع کرتے ہوئے آپ اور آپ کی جماعت کو یقین دلاتا ہوں کہ حکومت کو کوٹاباٹو کے صوبہ میں مسلمانوں سے متعلق رونما ہونے والے واقعہ پر گہری تشویش ہے۔ صدر نے متذکرہ واقعہ کی تحقیقات اور تمام مجرم پارٹیوں کے خلاف قانونی کارروائی۔ نیز ہر قسم کے دیگر ممکن اقدامات کا حکم صادر کر دیا ہے۔ صدر آپ کو بڑی گرمجوشی کے ساتھ سلام بھجواتے ہیں۔

جی۔ سی۔ ٹیوڈیرا
(پریذیڈنشل اسسٹنٹ) "

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۳ ؍ ظہور ۱۳۵۰ ہش

دنیا کے دور و دراز علاقوں میں پھیلنے کی اہمیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سورۃ النازعات میں ترک شر، ایصال خیر اور مفوضہ کام کو خوب جی لگا کر اور پورا زور صرف کر کے سرانجام دینے کی صفات کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ترقی کی ضامن ایک اور خاص صفت کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ صحابہ کرامؓ میں وطن کی محبت بھی بدرجہ اتم پائی جاتی تھی۔ لیکن دنیا میں صداقت پھیلانے کا جوش اور ولولہ اس پر بھی حاوی تھا۔ اشاعتِ اسلام کی راہ میں ان کے لئے وطن کی محبت حائل نہیں ہو سکتی تھی یہ نہیں ہو سکتا تھا کہ وہ وطن سے ہی چمٹے رہتے اور صداقت پھیلانے کی غرض سے دوسرے علاقوں اور ملکوں کا رخ نہ کرتے۔ ان کی اس صفت کا ذکر اللہ تعالیٰ نے وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا کی آیت میں کیا ہے۔ اس کے معنے ہیں کہ میں اس امر کے ثبوت میں کہ مسلمان ہی کفار پر غالب آئیں گے مسلمانوں کی اس صفت کو شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں کہ وہ ایک جگہ پر بیٹھ جانے والے نہیں ہیں بلکہ اپنے وطن کو چھوڑ کر دور دور نکلنے اور پھیل جانے والے ہیں۔

اَلسَّابِحَات، سَابِحَۃ سے اسم فاعل کا جمع مؤنث کا صیغہ ہے اور جب سَبَحَ الرَّجُلُ کا فقرہ کہیں تو اس کے معنے ہوتے ہیں۔ اَبْعَدَ فِی السَّیْرِ یعنی وہ بہت دور نکل گیا۔ اسی طرح سَبَحَ فِی النَّهْرِ وَبِالنَّهْرِ کے معنے ہوتے ہیں۔ عَامَ وَانْبَسَطَ فِيْهِ یعنی وہ پانی میں تیرا اور تیرتے تیرتے بہت دور نکل گیا۔ پس وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا کے معنے ہیں وہ ہستیاں جو دور دور نکل جاتی ہیں۔ اس میں کیا شک ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِيْمَانِ کے تحت اپنے وطن کو جان و مال سے عزیز رکھتے تھے وہاں وہ سورۃ نساء کی آیت وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً (آیت ۱۰۱) اور سورۃ الجمعہ کی آیت فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ کے مطابق پیغام حق کی اشاعت کے لئے اپنے وطنوں کو خیر باد کہہ کر دوسرے ملکوں اور علاقوں کا رخ کرنے کے لئے بھی تیار رہتے تھے۔ چنانچہ صحابہؓ اور ان کی نسلیں نہ صرف عرب کے آس پاس کے ممالک میں بلکہ ایک طرف یورپ و افریقہ میں اور دوسری طرف برصغیر، ترکستان چین ملایا۔ جاوا، سماٹرا کے دور و دراز علاقوں میں پھیلتی چلی گئیں۔ اور آج تک وہاں ان ممالک میں بہت بڑی تعداد میں مسلمان پائے جاتے ہیں۔ الغرض ترقی کرنے والی جماعتوں اور قوموں میں جہاں ترک سیئات، حصول حسنات اور مفوضہ کام میں کمال رغبت کے ساتھ پورا زور صرف کرنے کی صفات کا پایا جانا ضروری ہے وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ ان کے اندر دور و دراز علاقوں میں پھیلنے اور پھیلتے چلے جانے کی امنگ اور ولولہ و جوش بھی بدرجہ اتم پایا جاتا ہو۔

اب اس آخری زمانہ میں جب اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ساری دنیا میں اسلام کو غالب کی غرض سے مبعوث فرمایا تو آپ نے جہاں اپنے متبعین کو صحابہ کرامؓ کی دیگر صفات سے متصف فرمایا وہاں ان پر یہ امر بھی واضح فرمایا کہ چونکہ تمہارے کندھوں پر اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے اس لئے تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم دوسری قوموں تک پہنچو اور ان تک اسلام کا پیغام پہنچاؤ اور جب خدائی وعدوں کے بموجب آپ کی تبلیغ کے عملاً زمین کے کناروں تک پہنچنے کا وقت آیا اور حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جن کے لئے خدائی پیشگوئی کے مطابق زمین کے کناروں تک شہرت پانا مقدر تھا تحریک جدید کے ذریعہ دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کے ایک مستحکم نظام کی بنیاد ڈالی تو آپ نے جماعت احمدیہ کے افراد پر اپنے خطبات اور تقاریر میں دور و دراز ملکوں اور علاقوں میں پھیلنے سے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کی صفت کو بھی اپنے اندر پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔ چنانچہ آپ نے ۱۵ر فروری ۱۹۳۶ء کو خطبہ جمعہ میں تبلیغ اسلام کی غرض سے دنیا میں پھیلنے کی اہمیت واضح کرتے ہوئے نہایت پر زور و پر اثر انداز میں فرمایا۔

"اگر تم دنیا میں نہ پھیلے اور سو گئے تو وہ تمہیں گھسیٹ کر جگائے گا اور ہر دفعہ کا گھسیٹنا پہلے سے زیادہ سخت ہوگا۔ پس پھیل جاؤ دنیا میں۔ پھیل جاؤ مشرق میں پھیل جاؤ مغرب میں۔ پھیل جاؤ شمال میں۔ پھیل جاؤ جنوب میں۔ پھیل جاؤ یورپ میں پھیل جاؤ امریکہ میں۔ پھیل جاؤ افریقہ میں پھیل جاؤ جزائر میں۔ پھیل جاؤ چین میں پھیل جاؤ جاپان میں۔ پھیل جاؤ دنیا کے کونہ کونہ میں۔ یہاں تک کہ دنیا کا کوئی گوشہ۔ دنیا کا کوئی ملک اور دنیا کا کوئی علاقہ ایسا نہ ہو جہاں تم نہ ہو۔ پس تم پھیل جاؤ جیسے صحابہؓ پھیلے۔ پھیل جاؤ جیسے قرونِ اولیٰ کے مسلمان پھیلے۔ تم جہاں جہاں جاؤ اپنی عزت کے ساتھ سلسلہ کی عزت قائم کرو۔ جہاں پھر و اپنی ترقی کے ساتھ سلسلہ کی ترقی کا موجب بنو۔"

(الفضل جلد ۲۳ نمبر ۱۲)

پس یہ ہمارے لئے جن پر اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے یہ امر از بس ضروری ہے کہ ہم اپنے آپ کو انہی صفات سے متصف کریں جن سے صحابہ کرامؓ متصف تھے اور جو صفات انہیں کامیابی سے ہمکنار کرنے اور دنیا میں غلبہ عطا کرنے کا موجب بنیں وہ صفات جیسا کہ ہم قبل ازیں واضح کر چکے ہیں۔ یہی ہیں کہ ہم ترک سیئات اور حصول حسنات کے ساتھ ساتھ مفوضہ فرائض کو کمال رغبت کے ساتھ پورا زور لگا کر ادا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اور پھر خدمت دین و خدمت سلسلہ کی غرض سے اپنے وطنوں کو خیر باد کہہ کر دنیا کے دور دراز علاقوں میں پھیلتے چلے جائیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "نصرت جہاں سکیم" نافذ کر کے مبلغین کے علاوہ احمدی ڈاکٹروں اور احمدی ٹیچروں کے لئے دنیا میں پھیلنے کے نئے انمول مواقع پیدا کر دئے ہیں۔ اور بحمد للہ تعالیٰ وہ بڑی تعداد میں اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں تاہم کام کی وسعت کے پیش نظر ابھی ضرورت ہے کہ اور زیادہ تعداد میں ڈاکٹر اور ٹیچر صاحبان اپنی خدمات پیش کریں۔ ابھی تو افریقہ میں خدمات بجا لانے کے لئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ اس نئی سکیم کے ماتحت کل جہاں کی نصرت کے سامان پیدا ہونے مقدر ہیں اس لئے ضروری ہے کہ نہ صرف ہم بلکہ ہماری آئندہ نسلیں دنیا میں پھیلتے اور پھیلتے چلے جانے کے عزم سے ہمیشہ مالا مال رہیں اور جوں جوں مواقع پیدا ہوتے اور توفیق ملتی چلی جائے وہ دنیا کے کونہ کونہ میں پھیلتی چلی جائیں تا کہ دنیا کے کونے کونے میں ہی نہیں بلکہ چپہ چپہ پر اسلام کے غالب آنے سے یہ دنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لیواؤں اور آپؐ پر درود بھیجنے والوں سے آباد نظر آنے لگے اور زمین پر بھی اسی طرح خدائی بادشاہت قائم ہو جائے جس طرح کہ وہ آسمان میں قائم ہے۔ آمین اللّٰہم آمین۔

امتحان اطفال برائے وظیفہ انعامی

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ہر سال اطفال کا ایک انعامی مقابلہ منعقد کیا جاتا ہے جس میں اول و دوم آنے والے اطفال کو علی الترتیب ایک سال کی پوری فیس اور نصف فیس بطور انعام پیش کی جاتی ہے۔ یہ مقابلہ اطفال کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر منعقد کیا جاتا ہے۔ تمام احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس مقابلہ کے لئے تیار کریں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں انہیں شریک ہونے کی ترغیب دیں۔ اس مقابلہ کا نصاب درج ذیل ہے۔

۱۔ بچوں کے لئے تاریخ احمدیت مؤلفہ شیخ خورشید احمد صاحب
۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی قبل از نبوت کے مختصر حالات۔
۳۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از قرآن کریم۔
۴۔ سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ
۵۔ انٹرویو۔ معلومات عامہ متعلقہ اسلام و احمدیت۔ نیز ملک کے موٹے موٹے جغرافیائی اور سیاسی حالات۔

جملہ ناظمین اطفال سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں اطفال کو اس مقابلہ کے لئے تیار کریں۔

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

117

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی مصروفیات

نُصرت جہاں ریزرو فنڈ کے ایمان افروز نتائج کا ذکر

انفرادی اور اجتماعی مُلاقاتیں، اہم ارشادات اور نصائح

(مکرم یوسف سلیم صاحب ایم اے)

اسلام آباد۔ ۷ ظہور ۱۳۵۰ ہش۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

یہاں جب بارش ہوتی ہے اور ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چلتی ہے تو موسم بہت خوشگوار ہو جاتا ہے لیکن اگر کسی دن ہوا بند ہو جائے تو خاصا حبس ہو جاتا ہے مورخہ یکم ظہور کی شام کو بھی موسم کچھ اسی قسم کا تھا۔ احباب حضور انور کی دید و ملاقات کے لئے دور و نزدیک سے کثرت سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ حبس اور گھٹن کی وجہ سے حضور کا باہر تشریف لانا بظاہر تکلیف دہ تھا۔ ڈاکٹری مشورہ بھی یہی تھا۔ خود بعض دوست بھی والہانہ عقیدت کی وجہ سے زیر لب یہ اظہار کر رہے ہیں کہ حضور باہر تشریف نہ لائیں تو اچھا ہے مبادا حضور کو زیادہ تکلیف ہو جائے۔ مگر طبیعت میں ضعف اور موسم کی ناموافقت کے باوجود حضور جب سات بجے باہر لان میں تشریف لائے تو نہایت ہشاش بشاش نظر آ رہے تھے۔ آپ نے جملہ احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور پھر انہیں دری پر بیٹھنے کا ارشاد فرمایا۔ حضور خود کرسی پر تقریباً نصف گھنٹے تک تشریف فرما رہ کر احباب کو اپنے روح پرور ملفوظات سے نوازتے رہے۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی الٰہی تحریک میں مخلصین احمدیت کی عظیم مالی اور جانی قربانی اور اس کے شاندار نتائج کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا "نصرت جہاں آگے بڑھو" کی سکیم کے ماتحت مغربی افریقہ میں اسلام کے حق میں ایک عظیم انقلاب برپا ہے ہمارے ملک کے مالی حالات ایسے نہیں کہ حکومت ہمیں فارن ایکسچینج دے سکے اس لئے اس سلسلہ میں عملاً بیرون پاکستان کی جماعتیں خصوصاً انگلستان زیادہ بوجھ اٹھا رہا ہے۔ انگلستان کی چھوٹی سی جماعت نے ۵۰ ہزار پونڈ کے وعدے کئے تھے۔ جس میں سے وہ $\frac{22}{23}$ ہزار پونڈ ادا کر چکی ہے۔ خود افریقی ممالک کی اکثر جماعتیں بڑے اخلاص اور قربانی کا مظاہرہ کر رہی ہیں حالانکہ مالی قربانی کے لحاظ سے ہم ابھی تک اُن کی کماحقہ، تربیت نہیں کر پائے۔ ہمارے ڈاکٹر اور اساتذہ کے پہنچنے پر جہاں جہاں ہسپتالوں اور سکولوں کا اجراء ہوا ہے وہاں کی مقامی آبادی نے اس سکیم کا پُرجوش خیر مقدم کیا ہے۔ اُن کی خوشی کا یہ عالم ہے کہ جہاں بھی سکول یا ہسپتال کا افتتاح ہوتا ہے وہاں کیا عوام اور کیا خواص اپنے اپنے مخصوص روایتی انداز میں، کئی کئی دن تک اُچھلتے کودتے رہتے ہیں۔ سیرالیون میں ہماری اسی قسم کی ایک تقریب کے موقع پر وہاں کے وزیر صحت (جو پہلے تعلیم سے متعلق رہ چکے ہیں) نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی خدمات کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھتا رہا ہوں اور اب طبی محاذ پر جماعت کی کوششوں کا خیر مقدم کرتا ہوں۔

حضور نے فرمایا اصل میں یہ انقلاب اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں کی بدولت رونما ہوا ہے ورنہ ہماری کوششیں بڑی حقیر، ہمارا سرمایہ بڑا کم اور ہماری جانی قربانی چند سو نفوس سے زیادہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ان بے انتہا فضلوں کے مقابلے میں دراصل ہماری اس Contribution کی تو کوئی حیثیت ہی نہیں۔

حضور نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا اس وقت عیسائیوں کے ساتھ زبردست مقابلہ ہو رہا ہے۔ دنیا کی ساری دولتیں اُن کے پاس جمع ہیں مگر وہ اپنے ہر قسم کے ساز و سامان اور جد و جہد کے باوجود اسلام کی روز افزوں ترقی پر تلملا رہے ہیں۔ وہ ہمارے ہیلتھ سنٹر یا سکول کی افتتاحی تقریب میں جاتے تو حالات کا جائزہ لینے کے لئے ہیں مگر ہماری کوششوں کی افریقنوں میں پذیرائی پر کف افسوس مل کر رہ جاتے ہیں حالانکہ ہم چند آدمی، تھوڑے سے پیسے جو ہمیں بیرونی ملکوں سے تھوڑے تھوڑے بھجوانے پڑتے ہیں۔ کیونکہ یہاں زر مبادلہ کی تنگی ہے اور ہاتھ بڑا روک کر خرچ کرنا پڑتا ہے مگر پھر بھی عیسائی جن کے پاس ہر قسم کے دُنیوی وسائل موجود ہیں اور جنہیں ہر قسم کی سہولتیں میسر ہیں، وہ گھبرا اُٹھے ہیں اس سے پتہ لگتا ہے کہ پیسے سے نتیجہ نہیں نکلتا نتیجہ اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے مثلاً اللہ تعالیٰ جو شافی مطلق ہے، وہ اپنے فضل سے ہمارے ڈاکٹروں کے ہاتھ میں شفاء رکھ دیتا ہے۔ لوگ عیسائی ڈاکٹروں کو چھوڑ کر ہمارے ڈاکٹروں کے پاس آ جاتے ہیں۔ اس سے ان کی شہرت دن بدن بڑھ رہی ہے کماسی غانا کا ایک بہت بڑا شہر ہے ظاہر ہے اس میں بہت بڑے بڑے سرکاری اور مشن ہسپتال ہوں گے مگر یہاں سے بعض دفعہ دس دس مریض اپنا شہر چھوڑ کر تیس ۳۰ میل پر ہمارے ڈاکٹر کے پاس ایک چھوٹے سے گاؤں میں علاج کروانے آ جاتے ہیں۔ حضور نے اس الٰہی تصرف کی ایک اور مثال دیتے ہوئے فرمایا ٹیچی من (غانا) میں ہمارے ڈاکٹر کی کلینک ہسپتال والے بڑی مخالفت کر رہے تھے۔ خدا کا کرنا یہ ہوا کہ ایک دن جب کہ اُن کا ڈاکٹر بیمار تھا اُن کے ہسپتال میں رات کے دس بجے ایک ایسی مریضہ آ گئی جس کا خاصا اُلجھا ہوا کیس تھا اور فوری آپریشن کی ضرورت تھی۔ اس پر وہ ہمارے ڈاکٹر سے تعاون کی درخواست کرنے پر مجبور ہو گئے چنانچہ ہمارے ڈاکٹر نے اسی وقت رات کو اُس کا آپریشن کیا جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا اور ۳-۴ دن کے بعد مریضہ بالکل ٹھیک ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں پر ہمیں سجدات شکر بجا لانے چاہئیں اور کثرت سے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے رہنا چاہیئے تاکہ ہم اس کے فضل اور اس کی رحمتوں اور اس کے پیار اور اُس کی محبت کے زیادہ سے زیادہ وارث بنیں۔

حضور نے فرمایا زمانے میں کسی چیز کو ثبات حاصل نہیں ہے۔ ہر چیز تغیر پذیر ہے اس لئے اگر کسی وقت نوکریاں چھوٹ جائیں یا کاروبار مندا پڑ جائے یا کوئی اور آسمانی آزمائش پیش آ جائے تو گھبرانا نہیں چاہیئے بلکہ صبر و شکر کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ ہمارے سامنے ہے آپ کو ایک وقت میں پیٹ پر پتھر باندھ کر گذارہ کرنا پڑا۔ صحابہ کرام رضوان علیہم کو بھی کئی کئی دن کھانے کو نہیں ملتا تھا مگر تنگی کا یہ زمانہ جلد ہی آسائش میں بدل گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا کی دولت مسلمانوں کے قدموں میں ڈال دی۔ پس ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہیئے کیونکہ وہی حقیقی کارساز اور مسبب الاسباب بھی ہے۔

اگلے روز مورخہ ۲ ظہور کو بھی بہت سے احباب حضور کی قیام گاہ پر جمع تھے ان میں چند مشرقی پاکستان کے دوست بھی شامل تھے۔ حضور شام کے وقت باہر تشریف لائے اور قریباً ایک گھنٹے تک احباب میں رونق افروز رہے۔ اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا بقائے باہمی اور پُرامن زندگی کے لئے یہ بات بڑی ضروری ہے کہ انسان ایک دوسرے کے نقطۂ نظر کو ضبط و تحمل سے سُنے اگر پسند آئے تو قبول کرے اور اگر پسند نہ آئے تو مخالفت میں جو منہ میں آئے بول دینا سراسر نامعقول اور غیر انسانی حرکت ہے۔ فرمایا شرپسند عناصر کی فتنہ سامانیوں کی وجہ سے مشرقی پاکستان میں جو شرمناک واقعات رونما ہوئے اور غنڈہ گردی کی جو وحشت ناک خبریں آ رہی تھیں مجھے ان کی وجہ سے گہری تشویش اور سخت اندیشہ تھا کہ ملک کے اس حصے میں کہیں نظام

جذبہ نہ بھڑک اُٹھے اور اس طرف بھی انسانی عقل پر جنون نہ طاری ہو جاتے۔ میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کر رہا۔ اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے۔ ہمارے مغربی پاکستانی بھائیوں نے نہایت عالی ظرفی، بُردباری اور وسیع القلبی کا ثبوت دیا ہے یہاں لوگ باہم شیر و شکر اور امن و اماں سے رہ رہے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اسلام کی تعلیم نرمی اور پیار کی تعلیم ہے۔ ہم دنیا سے پیار کرنے اور ان کے دُکھ درد کا مداوا کرنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔ دُنیا نے ہمیں گالیاں دیں مگر ہماری مسکراہٹ میں کبھی فرق نہ آیا۔ دُنیا نے ہمیں تنگ کیا مگر کوئی بھی ہم سے ہماری قوتِ احسان نہ چھین سکا۔ بعض لوگ اپنی ساری عمر ہماری مخالفت پر کمربستہ رہے جو منہ میں آیا کہہ گئے اور جو دماغ میں آیا وہ لکھ گئے مگر جب آخری عمر میں ان کے بیٹوں تک نے اُن کا ساتھ چھوڑ دیا تو ان کی اس بے کسی اور بے بسی میں احمدیوں نے اُن کا ساتھ دیا اور ہر ممکن مدد کی۔

پاکستان میں صنعتی ترقی کے ذکر پر حضور نے فرمایا صنعتی کاروبار صرف اسی صورت میں فروغ پذیر ہو سکتا ہے کہ صنعت و حرفت کا معیار برقرار رہے اور ہماری صنعت ملکی ضروریات سے ہم آہنگ بھی ہو یعنی اپنے ملک میں تیار کی جانے والی چیزوں کی مانگ اور ضرورت کو ترجیح دی جائے۔ ملکی ضروریات کو پس پشت ڈال کر نفع خوری اور سرمایہ کاری کا رجحان ملک کی وسیع تر خوشحالی کے راستے میں سنگِ گراں کا حکم رکھتا ہے

حضور نے فرمایا ترقی یافتہ دُنیا میں اہلیت اور صلاحیت کی بناء پر آگے بڑھنے کا اصول ایک مسلمہ حقیقت ہے ہم بھی ملک کے ہر بہی خواہ کی طرح پاکستان کو دنیا کا ایک بہترین ترقی یافتہ اور خوشحال ملک دیکھنے کے متمنی ہیں۔ اسلئے ہمارے نزدیک یہاں بھی علاقائی سطح سے بالا ہو کر اہلیت کی بنا پر اور Fair Competition کے ذریعہ ملک کے بہترین دماغوں کو آگے آنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع بہم پہنچانے چاہئیں۔ فرمایا جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے ہم ذہین طلباء کی حوصلہ افزائی میں اپنوں اور غیروں کی کوئی تمیز روا نہیں رکھتے۔ حال ہی میں ہمارے ایک عزیز بچے نے جس کا جماعت کے ساتھ تعلق نہیں مجھے خط لکھا کہ آپ نے جلسہ سالانہ کی تقریر میں کہا ہے کہ جو لڑکا اپنے آپ کو اہل ثابت کرتا ہے اور پڑھائی میں اچھا ہے اس کی دماغی صلاحیتوں کو ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا۔ یہ میرے حالات ہیں۔ مجھے وظیفہ دیں۔ چنانچہ میں نے اس کا انتظام کر دیا۔

فرمایا جو بچے پڑھائی کے میدان میں دوسروں پر گوئے سبقت لے جاتے ہیں، وہ قوم کا ایک نہایت قیمتی سرمایہ اور خاص توجہ کے مستحق ہیں۔ ایسے ذہین طلباء میں سے اگر کسی کے حالات اس کی اعلیٰ تعلیم کے متحمل نہ ہوں تو اس کی مدد کرنا انفرادی اور قومی ہر دو لحاظ سے ضروری ہے۔ ضمناً حضور نے اپنی اس خواہش اور ارادے کا بھی اظہار فرمایا کہ "نصرت جہاں آگے بڑھو" کی سکیم کو پوری طرح عملی جامہ پہنانے کے بعد مغربی افریقہ کے ذہین اور چوٹی کے طلباء کو ڈاکٹری، انجینئرنگ اور ایڈمنسٹریشن وغیرہ کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے بیرون ملک بھجوایا جائے گا تاوہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنے اپنے ملک کی بہترین رنگ میں خدمت کر سکیں۔ حضور نے افریقن دوستوں کی غیر معمولی جرأت اور دلیرانہ اقدام کی بڑی تعریف فرمائی۔ اور بتایا ہمارے افریقن دوست حکومت کے بڑے سے بڑے عہدہ دار سے ملتے اور بڑے دھڑلے سے بات کر لیتے ہیں۔ فرمایا اُن کی دلیری اور جرأت کا تو یہ عالم ہے کہ نائیجیریا میں جس ہوٹل میں ہمارا قیام تھا وہ سکھوں کی ملکیت اور غیر ملکیوں سے بھرا پڑا تھا۔ دوست فرطِ محبت میں ہوٹل مستقر سے اس ہوٹل تک بلکہ تیسری منزل پر میرے اس کمرے تک جہاں میں ٹھہرا ہوا تھا متواتر نعرے لگاتے چلے گئے یہاں تک کہ انکے فلک شگاف نعروں سے ہوٹل کی فضا گونج اٹھی

اسلام آباد کے صبح و شام بدلتے ہوئے موسم کا ذکر ہوا۔ حضور نے فرمایا۔ پہلے دن جب میں یہاں آیا تو گرمی کی وجہ سے مجھے گرمی دانے نکل آئے تھے۔ اب ذرا گرمی ہو تو یہ مجھے چبھنے لگ جاتے ہیں دوسرے بلڈ اور شوگر کا نظام متاثر ہو جاتا ہے۔ محترم قریشی نورالحسن صاحب نے عرض کیا میرے والد صاحب کو شوگر کی تکلیف تھی وہ کریلے کے چھلکے کا پانی استعمال کرتے تھے حضور نے فرمایا نیم سے زیادہ کڑوی اور کیا چیز ہو گی۔ میں تو نیم کے پتوں کا جوشاندہ استعمال کرتا ہوں۔ مجھے تو نیم جیسی کڑوی چیز پڑ کر بھی بڑا مزہ آتا ہے اور میں اس پر بھی اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر ادا کرتا ہوں۔ فرمایا کسی چیز کا استعمال اور اس کے فائدہ کی حقیقت تو بس اتنی ہے کہ اللہ تو اپنی مشیت سے اس سے پردہ کا کام لیتا ہے ورنہ حقیقتاً شفا تو اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ روح پرور سلسلہ کلام جاری تھا کہ بجلی کی رو بند ہوتے ہوتے رہ گئی۔ فرمایا یہاں بجلی کی رو بند ہونا ایک معمول بن چکا ہے جس سے شہریوں کو انتہائی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انگلستان میں میں نے ساڑھے تین سال تک پڑھائی کے سلسلے میں قیام کیا ہے مگر وہاں ایک بار بھی بجلی بند نہیں ہوئی۔ فرمایا اگر وہاں چند منٹ کے لئے کبھی بجلی بند ہو جائے تو قیامت آجاتی ہے۔ پریس ایسا ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ جاتا ہے کہ متعلقہ محکمہ کو اپنا پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا ہے فرمایا دور جانے کی ضرورت نہیں ہے ہمارے عظیم ہمسائے اور قابل اعتماد دوست ملک چین میں کارکردگی اور دیانتداری کا معیار اتنا بلند ہے کہ وہاں بھی بجلی کی رو کبھی بند نہیں ہوتی۔ فرمایا ہمارے ملک میں ذہنی قابلیتوں اور دماغی صلاحیتوں کی کمی نہیں ہے۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ لوگ اپنے اندر ذمہ داری کا احساس پیدا کریں اور ملکی مفاد اور قومی وقار کے پیش نظر اپنی خداداد صلاحیتوں کو نہایت خوش اسلوبی اور دیانتداری سے زیادہ سے زیادہ اجاگر کرنے میں کوشاں رہیں۔

حضرت اقدس نے اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا ہر فرد اور جماعت کی طرح ہماری جماعت کی بھی ایک خودی سرحد ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اس کی حفاظت کریں یعنی ایمان پر مضبوطی سے قائم رہیں اور قومی دیانت و امانت کے اصول کو برقرار رکھتے ہوئے ملک کی ترقی اور خوشحالی میں تندہی سے کوشاں رہیں۔

ضروری اعلان

برائے اطلاع و آگاہی تمام احباب سلسلہ بشمولی امراء صاحبان و صدر صاحبان و ممبران مجلس عاملہ آئندہ سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت منعقدہ ۱۳۴۹ھش میں حسب ذیل فیصلہ فرمایا ہے۔

تجویز یہ تھی۔ "عہدیداران جماعت کے انتخابات کے لئے کم از کم ناظرہ قرآن مجید کو معیار قرار دیا جائے۔ یہ معیار دیہاتی جماعتوں کے لئے ہے تین سال کے بعد کم از کم معیار ترجمہ قرآن کریم کا جاننا ہوگا"۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس اصل تجویز کو منظور فرماتے ہوئے فرمایا:۔

"آج کے بعد جو بھی انتخاب ہوگا۔ اس میں اس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ یہ قاعدہ جاری ہوا اور آج سے تین سال بعد جو انتخاب ہوگا۔ اس میں کوئی شخص دوبارہ منتخب نہیں ہو سکے گا۔ جسے قرآن کریم ناظرہ نہ آتا ہو مثلاً جو اب صدر منتخب ہوا ہے۔ اس کا نام دوبارہ صرف اس صورت میں پیش ہو سکے گا کہ اس نے اپنی جماعت کے کم از کم ۳۳ فیصد کو قرآن کریم پڑھوا دیا ہے۔ جہاں تک ترجمہ کا سوال ہے۔ ترجمہ میں ہمیں دیہاتی ماحول اور شہری ماحول میں فرق کر دینا چاہیئے۔ لیکن ترجمہ کا فرق نہیں کرنا چاہیئے"۔

امید ہے کہ احباب ابھی سے قرآن کریم ناظرہ با ترجمہ پڑھنے پڑھانے کا انتظام فرمائیں گے۔ قائدین اضلاع انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ سے بھی امید ہے کہ وہ بھی اس بارہ میں پورا پورا تعاون فرما کر ممنون فرمائیں گے

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدقہ و خیرات سے بلائیں ٹل جاتی ہیں ——— ناظر بیت المال آمد ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

مسٹر محمد الیگزنڈر رسل وب کا قبولِ اسلام

مکرم شیخ نور احمد صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ

روزنامہ نوائے وقت مورخہ ۷ اگست ۱۹۷۱ء کے صفحہ ۳ پر "نور بصیرت" کے عنوان سے امریکن نومسلم مسٹر محمد الیگزنڈر رسل وب کی تحریرات سے ایک اقتباس شائع ہوا ہے جو درج ذیل ہے :-

" امریکی نومسلم محمد الیگزنڈر رسل وب لکھتے ہیں :-

"مجھ سے سوال کیا گیا ہے کہ میرے جیسے شخص نے جو امریکہ جیسے عیسائی ملک میں پیدا ہوا اور پلا۔ اسلام کو بطور اپنی زندگی کے راستہ کے کیوں اختیار کیا؟ میں اس کا جواب بڑے فخر اور صداقت سے یہی دوں گا کہ : کافی عرصہ کے ذہنی مطالعہ کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ انسانیت کی روحانی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اسلام سے بہتر اور کوئی نظام موجود نہیں۔ ضمناً میں یہ بھی کہہ دوں کہ میں ان لڑکوں میں سے نہیں تھا مذہب جن کے کردار کا لازمی جزو بن جاتا ہے بلکہ جب میں بیس سال کا ہوا تو کلیسا سے اتنا متنفر ہو چکا تھا کہ میں نے اسے خیرباد کہہ دیا اور پھر دوبارہ اس کی طرف نہ لوٹا۔

خوش قسمتی سے میں نے ایسا ذہن پایا تھا جو کبھی نہ کسی جستجو میں لگا رہتا میں ہر بات کے لئے دلیل مانگتا۔ میں نے دیکھا کہ عام آدمی ہوں یا پادری اگر کوئی میرے کسی سوال کا تسلی بخش جواب نہیں دیتا ان کا جواب یہ ہوتا کہ مذہب کے بارہ میں تمام باتیں پُر اسرار ہیں اور میرے ذہن کے احاطہ سے باہر کی چیزیں ہیں۔

کچھ عرصہ بعد مجھے مشرقی مذاہب کے مطالعہ میں دلچسپی پیدا ہوئی میں نے پلی۔ کانٹ، ھیگل۔ لشٹے ہکسلے اور کئی دوسروں کو پڑھا کافی مطالعہ اور سوچ بچار کے بعد میں نے اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ میں نے اسلام کو جذبات کی رَو میں بہہ کر یا سوچے سمجھے بغیر جلد بازی سے قبول نہیں کیا، بلکہ محنت، دیانتداری اور غیر متعصب مطالعہ و تحقیق کے بعد حقیقت کو پالینے کی غرض سے ایسا کیا ہے۔ اسلام کی روح اللہ تعالیٰ کی مرضی مبارک کے سامنے ہتھیار ڈال دینا ہے اسلام کا بنیادی رکن نماز ہے، اسلام ہمہ گیر اخوت، محبت اور رحمت کا علمبردار ہے اس میں خیالات، گفتگو اور عمل کی پاکیزگی کے علاوہ بدنی طہارت بھی ضروری ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ اس سے زیادہ آسمان اور بلندی کی طرف لے جانے والا مذہب انسان کو کبھی میسر نہیں آیا"۔

مذکورہ بالا اقتباس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر وب غیر معمولی ذہنی اور فکری صلاحیتوں سے مالامال تھے اور ان کا آغوش اسلام میں آنا کافی تحقیق حق کے بعد ہوا۔ اور وہ اسی ایمان و ایقان کے حامل شخص تھے کہ

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

اسلام سب مذاہب میں سے اعلیٰ افضل اکمل اور ارفع مذہب ہے ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ کسی قدر تعارف مسٹر الیگزنڈر رسل وب کا کرایا جائے اور بتایا جائے کہ وہ کس طرح اسلام کی آغوش میں آئے تھے۔

مسٹر وب امریکہ کے شہر ہڈسن میں ۱۸۴۶ء میں پیدا ہوئے ان کے والد ایک نامی اور مشہور اخبار ایڈیٹر و مالک تھے۔ انہوں نے کالج میں اپنی تعلیم پوری کی۔ مذہبی رجحان کی وجہ سے ابتداء میں پادری کے طور پر عیسائیت کی خدمات انجام دیتے رہے وہ ایک گرجا کے امام رہے انہوں نے ایک اخبار بھی جاری کیا جس کی وجہ سے ان کا شہرہ دور دور تک ہوا بعد میں کئی ایک مشہور اخبارات (مثلاً سینٹ جوزف مسوری ڈیلی گزٹ) کے ایڈیٹر رہے۔ وب صاحب کی قابلیت اور لیاقت کا ایسا شہرہ ہوا کہ پریذیڈنٹ امریکہ نے ان کو سفارت کے عہدہ پر مقرر کر کے فلپائن میں بھیجا۔ مسٹر وب نے عیسائیت کو غیر تسلی بخش پاکر دوسرے مذاہب کی تحقیق شروع کی آپ نے بدھ مذہب کا مطالعہ کیا لیکن تحقیقات کے بعد اس مذہب سے بھی تسلی نہ ہوئی بعد ازاں تعلیمات زرتشت و کنفیوشس کا مطالعہ کیا ان سے بھی ان کی روح نے تسلی نہ پائی۔ نتیجتاً آپ مذہب کے بارہ میں تذبذب کا شکار ہو گئے۔ اور کئی سال بغیر کسی مذہب کے رہے لیکن چونکہ آپ کو فطرتی طور پر مذہب سے لگاؤ تھا اس لئے آپ مذاہب عالم کی تحقیق میں مصروف و مشغول رہے اسی دوران آپ نے ایک اخبار میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک مکتوب پڑھا جس میں آپ نے ایڈیٹر اخبار کو حق دکھانے کی دعوت دی تھی یہ اشتہار براہین احمدیہ میں موجود ہے اور اس میں حقانیت قرآن صداقتِ اسلام اور حضرت سرور کائنات فخر موجودات صلے اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے اور آپ کی صداقت پر تین سو دلائل نیرّہ تحریر کرنے کا وعدہ تھا اور جن کے جواب دینے پر دس ہزار روپے کے وعدے کی پیشکش تھی۔ اس اشتہار کا مسٹر وب پر گہرا اثر ہوا اور انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خط و کتابت شروع کر دی ان کا پہلا خط حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ۱۸۸۶ء میں اور دوسرا خط اپریل ۱۸۸۷ء میں موصول ہوا یہ دونوں خط حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مشہور تصنیف شحنۂ حق میں شائع ہو چکے ہیں۔ ایک خط میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں تحریر کیا۔

"میں سچ کی تلاش کر رہا ہوں اور جب کبھی مل جائے قبول کرنے کے لئے آمادہ و مشتاق ہوں اگر آپ حقانیت کی بارک روشنی کی طرف میری رہنمائی کریں تو آپ دیکھیں گے کہ میں سرد جوش معتقد نہیں ہوں بلکہ ایک گرم جوش طالب ہوں"۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مکتوبات کے نتیجہ میں مسٹر وب نے اسلام کو بصدق دل قبول کر لیا۔ اس وقت وہ فلپائن کے دارالحکومت منیلا میں مقیم تھے اور سفیر امریکہ کے طور پر اپنے ملک کی خدمات بجالا رہے تھے۔

حضرت مولوی حسن علی صاحب بھاگلپوری تحریر فرماتے ہیں :-

"۱۸۷۲ء میں مسٹر وب نے دین عیسوی کو ترک کر دیا انہوں نے دیکھا کہ عیسائی مذہب سراسر خلاف عقل و عدل ہے۔ کئی برس تک وب صاحب کا کوئی دین نہ تھا لیکن ان کو ایک قسم کی بے چینی تھی۔ دل میں خیال کیا کہ اس جہان کے سارے ادیان پر غور کرو۔ شائد ان میں سے کوئی سچا مذہب ہو پہلے پہل بدھ مذہب کی تحقیقات شروع کی۔ تحقیقات کامل کے بعد اس مذہب کو تشفی بخش نہ پایا اسی زمانہ میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب مجدد زمان کے انگریزی اشتہارات کی یورپ اور امریکہ میں خوب اشاعت ہو رہی تھی وب صاحب نے اس اشتہار کو دیکھا اور مرزا صاحب سے خط و کتابت شروع کی جس کا آخری نتیجہ یہ ہوا کہ وب صاحب نے دین اسلام قبول کر لیا"۔ (تائید حق)

آپ کے اسلام لانے کا چرچا ہوا دنیا کے اخبارات میں اسکی شہرت ہوئی۔ بعد میں ہندوستان کے ایک مشہور رئیس تاجر حاجی عبداللہ عرب صاحب کی تحریک پر انہوں نے سفارت کے عہدہ سے استعفا دے دیا اور ہندوستان آئے جہاں آپ نے متعدد مشہور شہروں کی سیر کی بعد میں امریکہ جاکر تبلیغ و اشاعت اسلام میں سرگرم عمل ہو گئے۔ قیام ہندوستان کے دوران آپ نے اسلام کے مشہور عالم اور لیکچرار حضرت مولوی حسن علی صاحب بھاگلپوری سے ذکر کیا

"مرزا غلام احمد صاحب کا مجھ پر بڑا احسان ہے انہی کی وجہ سے میں مشرف بہ اسلام ہوا ہوں"

(تائید حق) امریکہ واپس جاکر آپ نے تبلیغ و اشاعتِ اسلام کا کام جاری رکھا اپنی زندگی کے آخری ایام تک آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خط و کتابت جاری رکھی۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آپ کا نام و پیام جاری رہا۔

ہر خادم کا مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں شامل ہونا ضروری ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

احمدی والدین اس قومی ادارہ سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں

نئے تعلیمی سال کا آغاز ہو رہا ہے تعلیم الاسلام کالج کی فرسٹ ایر کلاس میڈیکل نان میڈیکل اور آرٹس میں داخلہ مورخہ ۲۳ راگست ۱۹۷۱ء سے شروع ہوگا۔ تمام ایسے احمدی والدین جو امسال اپنے بچوں کو کالج کی اعلیٰ تعلیم دلوانے کا ارادہ رکھتے ہیں ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ تعلیم الاسلام کالج ہمارا قومی ادارہ ہے جہاں علوم جدیدہ کی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی و اخلاقی تعلیم و تربیت پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ اس قومی ادارہ سے پورا پورا فائدہ اٹھانا ہم سب کا فرض ہے۔ والدین پر نئی نسل کی تربیت کی بہت اہم اور نازک ذمہ داری عائد ہوتی ہے نیز قوم مستقبل کی درخشندگی کا دارومدار نئی پود کی صحیح تربیت اور ان میں قومی احساس اور قومی ذمہ داریوں کا صحیح شعور اجاگر کرنے پر منحصر ہے اس قومی احساس اور قومی شعور کو نئی نسل کے دل و دماغ میں اجاگر کرنے اور مستقبل کی ذمہ داریوں سے بر احسن طور پر عہدہ برآ ہونے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے از حد ضروری ہے کہ ہماری نئی نسل اور خاص طور پر تعلیمی منازل طے کرنے والی نئی پود اپنے مرکز سے اپنے مرکز سلسلہ سے گہرا تعلق اور وابستگی رکھنے والی ہو۔ نئی نسل کا مرکز سے تعلق بڑھانے کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ والدین اپنے بچوں کو تعلیم کے لئے مرکز سلسلہ بھیجتے رہیں تاکہ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی و اخلاقی تعلیم و تربیت کے اعلیٰ مقاصد بھی حاصل ہوتے رہیں۔ اس ضمن میں احباب جماعت کو حضرت المصلح الموعودؓ کے مندرجہ ذیل ارشاد پر عمل کرنا چاہیئے۔

"ہر وہ احمدی جس کے شہر میں کالج نہیں۔ وہ اگر اپنے لڑکے کو کسی اور شہر میں تعلیم کے لئے بھیجتا ہے تو کمزوری ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بلکہ میں کہوں گا کہ ہر وہ احمدی جو توفیق رکھتا ہے کہ اپنے لڑکے کو تعلیم کے لئے قادیان (حال ربوہ) بھیج سکے خواہ اس کے گھر میں کالج ہو۔ اگر وہ نہیں بھیجتا اور اسے اپنے ہی شہر میں تعلیم دلواتا ہے تو وہ بھی کمزوری ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔"

(الفضل ۲۰ مئی ۱۹۴۴ء)

نیز فرمایا:

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کریں۔ تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ ساتھ ملتی رہے۔"

حضرت مسیح الموعودؑ کی دعاؤں کا ورثہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تعلیم الاسلام کالج کے بارہ میں ارشاد ہے:

"اللہ تعالیٰ نے پہلے دن سے ہی محض اپنے فضل سے اس درسگاہ کی خدمت کی توفیق عطا فرمائی اور میں عینی گواہ ہوں کہ حضرت مسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کا جو ورثہ ہم نے حاصل کیا اس کے اور حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی قوت قدسیہ کے طفیل یہ ادارہ اللہ تعالیٰ کی محسنانہ شفقتوں کا ہمیشہ آماجگاہ رہا ہے۔"

مرکز سلسلہ کا پرسکون اور پاکیزہ ماحول۔ دوسرے شہروں کی قباحتوں اور مسموم فضا سے مبرا۔ نہایت مخلص اور محنتی سٹاف۔ اخراجات انتہائی کم (بشمول فضل عمر ہوسٹل کی سہولتیں) ایف اے، ایف ایس سی کے علاوہ بی اے۔ بی ایس سی۔ نیز ایم اے، ایم ایس سی (فزکس) کا اعلیٰ انتظام اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مرکز سلسلہ میں رہ کر تربیت پاتے اور براہ راست خلیفۃ المسیح کے ارشادات سے مستفیض ہونے اور حضور اقدس کی شفقت و محبت سے حصہ پانے کے لازوال مواقع میسر آتے ہیں۔

احباب اس قومی ادارہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور اپنے بچوں کو کالج کی اعلیٰ تعلیم کے لئے مرکز سلسلہ بھجوا کر اپنے ذمہ داریوں سے بر احسن طور پر عہدہ برآ ہوں۔ (پرنسپل)

ضرورت استانی

مریم مڈل گرلز سکول گھٹیالیاں کیلئے ایک سی ٹی۔ ایس وی ٹیچرس کی ضرورت ہے خواہشمند بہنیں مکمل کوائف لکھ کر دفتر لجنہ میں بھجوادیں۔

(آفس سیکرٹری دفتر لجنہ مرکزیہ ربوہ)

امداد گندم میں حصّہ لینے والے احباب

امداد گندم مستحقین محرومین میں جن احباب نے رقوم خزانہ صدر انجمن میں جمع کرا دی ہیں۔ ان کی فہرست بسلسلہ سابقہ شائع شدہ فہرست حسب ذیل ہے۔

۱	مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب دار الصدر شرقی ربوہ	۱۷ - ۰۰
۲	مکرمہ سیکرٹری صاحبہ لجنہ مقامی ربوہ۔	۸۷ - ۵۰
۳	مکرم مرزا برکت علی صاحب دار الصدر غربی ربوہ۔	۲۰ - ۰۰
۴	" ماسٹر عبدالکریم صاحب دار الرحمت وسطی "	۳۰ - ۰۰
۵	" صدر صاحب محلہ دار الرحمت غربی ربوہ	۴۰ - ۰۰
۶	" خواجہ منور احمد صاحب گونبزالہ "	۴۲ - ۵۰
۷	" محمد اسماعیل صاحب اسلم دار الیمن ربوہ۔	۸ - ۵۰
۸	" چوہدری بشارت احمد صاحب دار النصر غربی ربوہ۔	۱۷ - ۰۰
۹	" مولوی عبدالکریم صاحب دار العلوم غربی ربوہ۔	۱۰ - ۰۰
۱۰	" چوہدری بشیر محمد صاحب بذریعہ مکرم محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی دار النصر غربی ربوہ	۱۷ - ۰۰
۱۱	" ماسٹر سعد اللہ خان صاحب فیکٹری ایریا ربوہ۔	۵۱ - ۰۰
۱۲	" سلطان احمد صاحب دار الصدر غربی ربوہ۔	۵۴ - ۰۰
۱۳	" چوہدری احسان الرحمان صاحب باب الابواب ربوہ۔	۲۲ - ۵۰
۱۴	" محمد یعقوب صاحب۔ غلام محمد کالونی لائل پور	۳۰ - ۰۰
۱۵	" محمد اکبر خان صاحب دار الرحمت شرقی ربوہ۔	۱۷ - ۰۰
۱۶	" چوہدری محمد سعید صاحب دار العلوم ربوہ۔	۵ - ۰۰
۱۷	" مولوی ظہور حسین صاحب دار العلوم ربوہ۔	۵ - ۰۰
۱۸	" رائے دوست محمد صاحب دار الرحمت شرقی ربوہ	۱۷ - ۰۰
۱۹	" ماسٹر سعد اللہ خان صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۴۰ - ۲۵
۲۰	" ماسٹر عبدالکریم صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ۔	۵۶ - ۰۰
۲۱	مکرمہ رضیہ غوری صاحبہ صدر لجنہ دار الصدر غربی ربوہ۔	۱۲۶ - ۰۰
۲۲	لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	۲۰ - ۴۵
۲۳	مکرم ناصر احمد صاحب پیرے دار دفتر P.S.	۱۰۰ - ۰۰
۲۴	" احسان الرحمان باب الابواب ربوہ۔	۱۵ - ۴۲
۲۵	" چوہدری فتح محمد صاحب سیکرٹری مال واہ کینٹ۔	۳۲ - ۰۰
۲۶	از لاہور	۲ - ۰۰
۲۷	" ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب پشاور	۲۵ - ۰۰
۲۸	" " محمد حفیظ صاحب معرفت مرزا برکت علی صاحب دار الصدر غربی ربوہ	۱۵ - ۰۰
۲۹	" محمد حنیف۔ محمد امین صاحبان کوئٹہ۔	۸ - ۵۰

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

شکریہ احباب

میرے والد صاحب مکرم حاجی محمد ابراہیم صاحب آف ملتان کی وفات پر کثرت کے ساتھ باہر کے احباب نے تعزیت کے خطوط ارسال کئے ہیں۔ بعض نے بذریعہ فون بھی تعزیت فرمائی۔ اور مقامی جماعت کے اکثر احباب نے غریب خانہ پر تشریف لاکر ہماری دلجوئی فرمائی۔ خاکسار اپنی علالت کے باعث جلد فرداً فرداً جواب نہیں دے سکا اس لئے بذریعہ اخبار الفضل ان سب احباب جماعت کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں خدا تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین

چوہدری عبدالرزاق جنجوعہ سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ ملتان شہر

درخواست دعا

خاکسار کا بچہ اقبال احمد نیر ایک سال قریباً ایک ماہ سے بیمار ہے۔ دعائے صحت کی درخواست ہے۔

ارشاد احمد دار الصدر ربوہ

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں

دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

پاک چائنہ ڈینٹل سروس پانی والا تالاب نزد رنگ محل لاہور

مرضِ اٹھرا کا شافی علاج **حبوب مفید اٹھرا** قیمت چھ عدد گولیاں ۲۰/- روپے **ناصر دواخانہ ربوہ** فون نمبر ۳۴ گول بازار کچہری بالمقابل الائیڈ بینک فون نمبر ۲۰۵

العفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

لیکوریا کا آرام نہ آئے تو قیمت واپس طلب کریں قیمت مع محصولڈاک (۔) ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
وسیم ہسپتال بازار ٹھٹھیاں ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

مایوس نہ ہوں

اگر آپ یا آپ کا کوئی عزیز کسی نئی یا پرانی پیچیدہ مرض میں مبتلا ہوں اور بعد مایوس ہو چکے ہوں تو آج ہی خدا پر توکل کرتے ہوئے تفصیلی علامات لکھ کر سستا اور کامیاب علاج بذریعہ ڈاک کروائیں۔ ہومیوپیتھیک یا بایو کیمک علاج کے متعلق ہر قسم کا مشورہ مفت۔
خاکسار: ہومیوپیتھک ڈاکٹر ایس کے۔ رحمیٰ (آنرز) ایم پی مالک: شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

اعلان داخلہ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

جامعہ نصرت میں گیارھویں کلاس کا داخلہ عنقریب شروع ہو جائے گا۔ احباب سے گذارش ہے کہ اپنی بچیوں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے جامعہ نصرت میں داخل کروائیں اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مندرجہ ذیل ارشاد کو یاد رکھیں جو آپ نے بیس برس قبل جامعہ نصرت کی افتتاحی تقریب میں فرمایا۔

ان بدلے ہوئے حالات کے مطابق جبکہ ہم سہولت کے ساتھ کالج میں بھی دینیات کی تعلیم دے سکتے ہیں ہمیں نے فیصلہ کیا کہ ——— اس کالج میں لڑکیوں کو زائد دینی تعلیم دی جائے تاکہ وہ کالج کی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی لحاظ سے بھی اعلیٰ درجہ کی معلومات حاصل کریں۔ اور اسلام پر ان کی نظر وسیع ہو جائے۔"

امید ہے احباب اپنی بچیوں کو دینی و دنیوی تعلیم سے آشنا کرانے کی غرض سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے قومی ادارہ جامعہ نصرت میں داخل کروائیں گے۔

پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یکروزہ چوزے لیوں کی خوراک ٹیکے ملنے کا پتہ
خلیل پولٹری فارم ربوہ

ریٹ
یکروزہ پٹھیاں ۹۰٪ چن کر ۳۰۰/- روپے سینکڑہ
۳ فیصد اکسٹرا ۱۰۰۰ یا زائد خریدار کو وافیصد زائد۔ یکروزہ مرغ ۵۰/- روپے سینکڑہ

(منیجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔

سالانہ چندہ صرف ۲/- دو روپے
منیجنگ ایڈیٹر

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے سونے کے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

خارش توڑ مرہم
وعدہ، چنبل، خارش، ایگزیما وغیرہ
جلدی امراض کا بہترین علاج
ہاضمون رجسٹرڈ ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود

ہیضہ کا تیر بہدف علاج
ہاضمون
ہر گھر میں ہر وقت موجود رکھنے کا چورن
تیار کردہ: **نصرت دواخانہ**

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ الفرقان ربوہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کئے جاتے ہیں۔ الفرقان کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ہیں۔
سالانہ چندہ صرف ۷/- روپے ہے
(منیجر)

ہر مرض کے مایوس مریض مشورہ کریں

دمہ۔ بواسیر۔ پائیوریا والے ۱/- روپیہ بھیجکر نمونہ کی دوا حاصل کریں۔ حیرت انگیز فائدہ ہو تو مطلوبہ رقم روانہ کر کے پورا کورس منگوائیں۔ صحت کلی ہونے پر شافی حقیقی کے شکر گزار رہنے کی خاطر ۱/- روپے کی ... کتب جن میں بہائیت کی حقیقت واضح کی گئی ہے ... ان کی مستند ۱۰ کتب پڑھنے کے بعد لکھی گئی ہیں ... عظمیٰ عثمان غنی اردو محکمہ تعلیم راولپنڈی کی منظور شدہ شامل ہیں۔ ۱۵ روپے بھیجکر حاصل کریں پڑھنے اور عمل کی توفیق پانے پر بقیہ ۴/- روپے ادا فرماویں
درویش حکیم خواجہ محمد اسمٰعیل بمبئی والا مکھا سنگھ اسٹیٹ راولپنڈی

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)
مرضِ اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰/- روپے
فی تولہ دو روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
فون نمبر ۸۴۴ گوجرانوالہ
بالمقابل ایوانِ محمود

سرگودہا سے لاہور عوامی ٹرانسپورٹ کی عوامی ایکسپریس بسیں

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
سرگودہا سے لاہور	۳/۴۰	۵/-	۶ -	۸/۱۵	۹/۱۵	۱۰/-	۱۱/-	۱۱/۴۵	۲/۴۵	۳/۱۵	شام ۵/۴۵
لاہور سے سرگودہا	۳/۳۰	۵-۳۰	۷-۳۰	۸/۳۰	۱۱/۳۰	۱۲/۴۰	۱/۲۰	۲/۳۰	۳/۳۰	۶/-	شام ۸/۳۰

بیوپاری حضرات کی سہولت کے لئے لاہور سے آخری ٹائم ۸/۳۰ چلایا گیا ہے۔ نئی گاڑیاں تجربہ کار ڈرائیور آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہے
(منیجر ایم اے ظفر)

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ روپے ۱۵/- **نورِ نظر** اولاد نرینہ کیلئے کورس پچیس روپے ۲۵/- **خورشید یونانی دواخانہ** رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون نمبر ۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

از ۷ ظہور / اگست تا ۱۲ ظہور / اگست ۱۳۵۰ ہش

(۱) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔
احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

(۲) حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تا حال پشاور تشریف رکھتی ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو اور آپ کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(۳) ربوہ ۷ ظہور۔ نماز جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی زیر ہدایت محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے احباب کو محبت الٰہی کے حصول کی طرف توجہ دلائی۔

(۴) فلپائن میں مسلمانوں پر جو ظلم و تشدد کیا جا رہا ہے اُس کے خلاف جماعت احمدیہ ٹورانٹو (کینیڈا) اور احمدیہ مسلم مشن یوگنڈا کی طرف سے صدر فلپائن کے نام احتجاجی تار روانہ کئے گئے جن میں اُن سے مسلمانوں پر ہونے والے مظالم بند کرانے اور مجرموں کو قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا۔

(۵) خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس نصرت جہاں 'آگے بڑھو' پروگرام کے تحت ہمارے تیسرے ڈاکٹر مکرم محمد حفیظ خان صاحب ایم بی بی ایس بمع اہلیہ صاحبہ ۵ ظہور (اگست) کو ربوہ سے گیمبیا کے لئے روانہ ہوئے ڈاکٹر صاحب EYE SPECIALIST (آنکھوں کے ماہر) بھی ہیں۔ یہ اطلاع بھی موصول ہو چکی ہے کہ آپ بخیر و عافیت گیمبیا پہنچ گئے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو وہاں کے رہنے والوں کی بے لوث خدمت کی توفیق بخشے آمین۔

● نئے واقفین زندگی، جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ سے رابطہ قائم کریں تاکہ اُن کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ سے متعلقہ کارروائی مکمل ہو سکے۔

● تعلیم الاسلام کالج میں نئے سال کا داخلہ عنقریب شروع ہو رہا ہے۔ احمدی والدین کو چاہیئے کہ اپنے بچوں کی دینی تربیت اور عمدہ تعلیم کے لئے انہیں اس کالج میں داخل کرائیں۔ فارم داخلہ اور پراسپکٹس دفتر کالج سے مل سکتے ہیں۔

● طبیہ کالج ربوہ میں طب کی تعلیم کا بہت عمدہ انتظام ہے۔ جو نوجوان اس کالج میں داخلہ لینا چاہتے ہوں وہ کالج کے پرنسپل سے رابطہ قائم کریں۔

مجلس انصار اللہ لائل پور کی پکنک

مورخہ ۱۶ اگست بروز ہفتہ بوقت ۹ بجے صبح بمقام گٹ والا مجلس انصار اللہ شہر و ضلع کی پکنک منعقد ہو رہی ہے جس میں مرکز سے قائدین کرام بھی شرکت فرما رہے ہیں۔ اس میں تمام اراکین شہر و عہدہ داران و نمائندگان ضلع شامل ہوں۔
یہ جگہ لائل پور سے شیخوپورہ روڈ پر ۸ میل کے فاصلہ پر برلب سڑک، نہر واڈا واقع ہے۔

(احمد الدین ناظم انصار اللہ ضلع لائل پور)

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال مجلس انصار اللہ کا سولہواں مرکزی سالانہ اجتماع مورخہ ۱۵، ۱۶ اور ۱۷ اخاء (اکتوبر) کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے

اس موقعہ پر مجلس شوریٰ انصار اللہ کا انعقاد بھی ہوتا ہے شوریٰ کا ایجنڈا زیر ترتیب ہے تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ شوریٰ کے ایجنڈے کے لئے تجاویز بھجوائیں اس کا طریق کار یہ ہے کہ زعیم / زعیم اعلیٰ اپنی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد تجویز / تجاویز معین الفاظ میں لکھ کر مرکز میں بھجوا سکتے ہیں۔ قواعد کے مطابق ایسی تجاویز پر غور نہیں ہو سکتا جو مجلس عاملہ میں پیش ہو کر منظور نہ ہو چکی ہوں۔ وقت تھوڑا ہے مجالس کو اس طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کا چوتھا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کا چوتھا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۱۴، ۱۵ اگست ظہور بروز ہفتہ اتوار احمدیہ مسجد ڈرگ روڈ میں منعقد ہو گا۔ کراچی ضلع کے خدام سے عموماً اور مجلس ڈرگ روڈ کے خدام سے خصوصاً اس اجتماع میں شرکت کی درخواست ہے۔ اس اجتماع کے ساتھ ہی مجلس اطفال الاحمدیہ ڈرگ روڈ کا بھی اجتماع ہو گا۔ مجلس ڈرگ روڈ کے جملہ اطفال کی حاضری لازمی ہے۔ اس اجتماع میں خدام اور اطفال کے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کروائے جائیں گے۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ)

کیا آپ کو یاد ہے

کہ اس ہفتہ (۲۰ اگست تا ۲۷ اگست) کا اہم پروگرام "اصلاح و ارشاد" ہے کیا سب انصار بھائی پوری توجہ سے اس میں حصہ لینے کی تیاری کر رہے ہیں۔ زعماء صاحبان پروگرام مکمل کر کے بار بار اعلان کریں۔

(قیادت اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

سہ ماہی اجلاس قائدین مجالس و نگران حلقہ جات ضلع شیخوپورہ

جملہ قائدین مقامی، نگران حلقہ جات اور ضلعی مجلس عاملہ کا سہ ماہی اجلاس انشاء اللہ ۱۵؍۸ بروز اتوار ۹ بجے صبح مسجد احمدیہ شیخوپورہ میں منعقد ہو گا جس میں اس سال کے گذشتہ ۹ ماہ کی کارگزاری بالخصوص ادائیگی بجٹ اور ترسیل ماہانہ رپورٹ کا جائزہ لیا جائے گا اور آئندہ تین ماہ کا پروگرام مرتب کیا جائے گا۔ تمام قائدین، نگران حلقہ جات، اور اراکین ضلعی مجلس عاملہ کی حاضری ضروری ہے۔"

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ)

ولادت

میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر نصیر اے شیخ ایم بی بی ایس کو اللہ تعالیٰ نے ۲۶، ۲۷ جولائی ۱۹۷۱ء کی درمیانی شب کو لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود مکرم ایس امیر احمد صاحب ریلوے بورڈ لاہور کا پوتا اور مکرم مرزا رحمت اللہ صاحب لاہور کا نواسہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اسلام و احمدیت اور ملک و قوم کے لئے بہتر وجود بنائے عمر دراز عطا کرے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(احمدی بیگم ۵ - میاں میر روڈ لاہور)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ شدید بیمار ہیں جملہ احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جلد شفا عطا فرمائے۔

(بشیر احمد طاہر پسرور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴